



ریزرو بینک آف انڈیا

ویب سائٹ: www.rbi.org.in/hindi

ویب سائٹ: www.rbi.org.in

ایمیل: helpdoc@rbi.org.in

ڈپارٹمنٹ آف کمیونیکیشن، سینٹرل آفس، ایس بی ایس مارگ، فورٹ، ممبئی -

400001

فون: 022-22660502

8 جون، 2022

گورنر کا بیان

4 مئی، 2022 کے اپنے بیان میں میں نے کہا تھا کہ جیسا کہ ہم اس مشکل دور سے گزر رہے ہیں تو ہمیں نئی حقیقتوں کے بارے میں حساس ہونا اور انہیں اپنی سوچ میں شامل کرنا ضروری ہے۔ یورپ میں جنگ طول پکڑ رہی ہے، اور ہمیں ہر گزرتے دن کے ساتھ ساتھ نئے چیلنجز کا سامنا ہے جو موجودہ سپلائی چین میں خلل ڈال رہے ہیں۔ نتیجتاً خوراک، توانائی اور اجناس کی قیمتیں اونچی رہ رہی ہیں۔ دنیا بھر کے ممالک کو مہنگائی دہائی کی بلند ترین سطح پر اور مسلسل طلب اور رسد کے عدم توازن کا سامنا ہے۔ جنگ مہنگائی کی عالمگیریت کا باعث بنی ہے۔ حیرت کی بات نہیں، مرکزی بینکیں اپنی مالیاتی پالیسیوں کو نئی رخ دے رہے ہیں، اور دوبارہ ترتیب دے رہے ہیں۔ ابھرتی ہوئی مارکیٹ کی معیشتوں (ای ایم ایز) کو مارکیٹ میں بڑھتی ہوئی ہنگامہ خیزی، ترقی یافتہ معیشتوں (اے ایز) میں مالیاتی پالیسی کی تبدیلیوں اور ان سے ابھرتے ہوئے اثرات سے بڑے چیلنجز کا سامنا ہے۔۔۔ ابھرتی ہوئی مارکیٹ کی معیشتوں (ای ایم ایز) میں معاشی بحالی کا عمل بھی متاثر ہو رہا ہے۔

2. اس مشکل اور سخت وقت کے دوران، ہندوستانی معیشت مضبوط میکرو اکنامک بنیادی اصولوں اور بفروں کی مدد سے لچکدار رہی ہے۔ وبائی امراض اور جنگ کے باوجود بحالی میں تیزی آئی ہے۔ دوسری طرف، افراط زر برداشت کی بالائی سطح سے بہت زیادہ بڑھ گیا ہے۔ افراط زر میں اضافے کا ایک بڑا حصہ بنیادی طور پر جنگ سے منسلک سپلائی جھٹکوں کی ایک سیریز سے منسوب ہے۔ ان حالات میں، ہم نے وبائی امراض کے دوران قائم کی گئی غیر معمولی اکاموڈیشن کو بتدریج اور منظم طریقے سے واپس لینا شروع کر دیا ہے۔

3. کووڈ-19 وبائی امراض سے ہونے والے معاشی نقصان کو محدود کرنے کے لیے ہمارے پرعزم اور بروقت اقدامات کی طرح، ریزرو بینک ہماری معیشت پر جاری جغرافیائی سیاسی بحران کے اثرات کو کم کرنے کے لیے متحرک اور فیصلہ کن رہے گا۔ ہم نے ترقی کی ضروریات کو نظر انداز کیے بغیر، افراط زر کو کنٹرول کرنے کے لیے اپنی پالیسیوں کو پہلے ہی دوبارہ ترجیح دی ہے۔

ہمارا نقطہ نظر کیلیبریٹڈ انداز میں نارمل مالیاتی حالات کی طرف بڑھنے کے عزم کی نشاندہی کرتا ہے۔ ہم افراط زر کو ہدف کے قریب لانے اور میکرو اکنامک استحکام کو فروغ دینے پر توجہ مرکوز رکھیں گے۔

مانیٹری پالیسی کمیٹی کے فیصلے اور اس پر غور و خوض

4. اس پس منظر میں، مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کا اجلاس 6، 7 اور 8 جون 2022 کو منعقد ہوا۔ میکرو اکنامک صورتحال اور آؤٹ لک کے جائزے کی بنیاد پر، ایم پی سی نے پالیسی ریپو ریٹ میں 50 بیسس پوائنٹس تک اضافہ کر کے فوری طور پر 4.90 فیصد پر متفقہ طور پر رکھنے کا فیصلہ کیا۔ نتیجتاً، سٹینڈنگ ڈپازٹ فیسٹیٹی (ایس ڈی ایف) کی شرح 4.65 فیصد تک ایڈجسٹ ہو جاتی ہے، اور مارجنل سٹینڈنگ فیسٹیٹی (ایم ایس ایف) کی شرح اور بینک ریٹ 5.15 فیصد تک رہی ہے۔ ایم پی سی نے متفقہ طور پر یہ فیصلہ کیا کہ وہ اکاموڈیشن کی واپسی پر توجہ مرکوز رکھے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ افراط زر آگے بڑھتے ہوئے ہدف کے اندر رہے، جبکہ نمو کو برقرار رکھا جا سکے۔

5. اب میں پالیسی کی شرح اور اس موقف پر ایم پی سی کے فیصلے کے حوالے سے سوچ کی وضاحت کرتا ہوں۔ یورپ میں طویل جنگ اور اس کے ساتھ لگنے والی پابندیوں نے اشیاء کی عالمی قیمتوں کو بلند رکھا ہے۔ یہ صارفین کی قیمتوں میں افراط زر پر بہت سی معیشتوں میں اہداف سے بھی زیادہ مسلسل اوپر کی طرف دباؤ ڈال رہا ہے۔ جاری جنگ عالمی تجارت اور ترقی کے لیے بھی نقصان دہ ثابت ہو رہی ہے۔ نظامی ترقی یافتہ معیشتوں (اے ایز) کے ذریعے مانیٹری پالیسی کو معمول پر لانے کی تیز رفتار عالمی مالیاتی منڈیوں میں اتار چڑھاؤ کا باعث بن رہی ہے۔ اس کی جھلک بڑی ایکویٹی مارکیٹوں میں تیز اصلاحات، خودمختار بانڈ کی پیداوار میں نمایاں تبدیلی، امریکی ڈالر کی قدر میں اضافے، ابھرتی ہوئی معیشتوں سے سرمائے کے اخراج اور یہاں تک کہ کچھ ترقی یافتہ معیشتوں سے بھی ظاہر ہوتی ہے۔ ابھرتی ہوئی معیشتیں بھی اپنی کرنسیوں کی قدر میں کمی دیکھ رہے ہیں۔ عالمی سطح پر، جمود کے خدشات بڑھ رہے ہیں، اور عالمی مالیاتی منڈیوں میں اتار چڑھاؤ کو بڑھا رہے ہیں۔ یہ حقیقی معیشت میں الٹا اثر انداز ہو رہے ہیں، اور آؤٹ لک کو مزید متاثر کر رہے ہیں۔

6. ایم پی سی نے اس بات کو نوٹ کیا کہ اس طرح کے چیلنجنگ عالمی ماحول میں، گھریلو اقتصادی سرگرمیاں زور پکڑ رہی ہیں، جبکہ افراط زر کا دباؤ مزید شدت اختیار کر گیا ہے۔ مہنگائی کے الٹا خطرات جیسا کہ اپریل اور مئی 2022 کی پالیسیوں میں روشنی ڈالی گئی تھی، وقت اور شدت دونوں کے لحاظ سے - متوقع سے پہلے ہی ظاہر ہو گئے ہیں۔ افراط زر کا دباؤ وسیع البنیاد بن گیا ہے اور زیادہ تر سپلائی کے منفی جھٹکوں سے متاثر رہتا ہے۔ فروخت کی قیمتوں پر ان پٹ لاگت کے زیادہ اثرات دکھائی دے رہے ہیں۔ ایم پی سی نے نوٹ کیا کہ مہنگائی 2022-23 کی پہلی تین سہ ماہیوں کے دوران 6 فیصد کے اوپری ٹولیرنس بینڈ سے اوپر رہنے کا امکان ہے۔

7. اس تناظر میں، حکومت کی طرف سے پٹرول اور ڈیزل پر ایکسائز ڈیوٹی کو کم کرنے کے لیے سپلائی سائیڈ اقدامات کے ساتھ ساتھ دیگر اقدامات سے مہنگائی کے دباؤ کو کسی حد تک کم کرنے میں مدد ملے گی۔ مانیٹری پالیسی کمیٹی نے یہ بھی تسلیم کیا کہ مسلسل بلند افراط زر افراط زر کی توقعات کو ختم کر سکتا ہے اور دوسرے دور کے اثرات کو متحرک کر سکتا ہے۔ لہذا، اس نے فیصلہ کیا کہ افراط زر کی توقعات کو پورا کرنے کے لیے مزید مانیٹری پالیسی اقدامات ضروری ہیں۔ اس کے مطابق، ایم پی سی نے پالیسی ریپو ریٹ کو 50 بیس پوائنٹس سے بڑھا کر 4.90 فیصد کرنے کا فیصلہ کیا۔ ایم پی سی نے اکاموڈیشن کی واپسی پر توجہ مرکوز رکھنے کا بھی فیصلہ کیا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ افراط زر آگے بڑھنے کے ہدف کے اندر رہے، جبکہ نمو کو سپورٹ کیا جا سکے۔ اس تناظر میں واضح رہے کہ ریپو ریٹ اب بھی وبائی امراض سے پہلے کی سطح سے نیچے ہے۔

نمو اور افراط زر کا جائزہ

نمو

8. 31 مئی 2022 کو قومی شماریاتی دفتر (این ایس او) کے جاری کردہ عارضی تخمینوں کے مطابق، 2021-22 میں ہندوستان کی حقیقی مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کی شرح نمو 8.7 فیصد ہے۔ 2021-22 میں حقیقی جی ڈی پی کی سطح وبائی مرض سے پہلے (2019-20) کی سطح سے تجاوز کر گئی ہے۔ سپلائی کے حوالے سے، بڑے زمرے بھی 2019-20 کی سطحوں سے آگے نکل گئے۔

9. اپریل اور مئی 2022 کے لیے دستیاب معلومات اس بات کی نشاندہی کرتی ہیں کہ ملکی اقتصادی سرگرمیوں میں بحالی مستحکم ہے، جبکہ ترقی کے محرکات تیزی سے وسیع ہو رہے ہیں۔ مینوفیکچرنگ اور سروسز پرچیزنگ مینیجرز کے مئی کے اشاریے سرگرمی کی مزید توسیع کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس کی تصدیق ریلوے فریٹ اور پورٹ ٹریفک، گھریلو فضائی ٹریفک، جی ایس ٹی کی وصولی، اسٹیل کی کھپت، سیمنٹ کی پیداوار اور بینک کریڈٹ میں نقل و حرکت سے بھی ہوتی ہے۔ جب کہ شہری طلب بحال ہو رہی ہے، دیہی مانگ بتدریج بہتر ہو رہی ہے۔ تجارت، ہوٹلوں اور نقل و حمل سے متعلق زیادہ رابطے والی خدمات 2021-22 کے کوارٹر 4 میں بحال ہوئی ہیں۔ ہمارے سروے کے ابتدائی نتائج کو دیکھتے ہوئے، مینوفیکچرنگ سیکٹر میں صلاحیت کا استعمال 2021-22 کے کوارٹر 4 میں مزید بڑھ کر 74.5 فیصد ہو گیا جو کہ 2021-22 کے کوارٹر 3 میں 72.4 فیصد تھا۔ 2022-23 میں صلاحیت کے استعمال میں مزید اضافہ ہونے کا بھی امکان ہے۔ اس طرح سرمایہ کاری کی سرگرمی کے مضبوط ہونے کی توقع ہے، جس کی وجہ سے صلاحیت کے بڑھتے ہوئے استعمال، حکومت کی سرمایہ کاری میں اضافہ اور کارپوریٹ بیلنس شیٹس کی کمی ہے۔ سرمایہ کاری کی سرگرمیوں میں بہتری بینک کریڈٹ کی مانگ میں اضافے اور کیپیٹل گڈز کی درآمدات میں مسلسل اضافے سے بھی ظاہر ہوتی ہے۔ تجارتی سامان کی برآمدات مئی میں لگاتار

پندرہویں مہینے تک دوہرے ہندسوں کی نمو کے ساتھ پروان چڑھ رہی ہیں، جبکہ غیر تیل اور غیر سونے کی درآمدات کی اعلیٰ نمو ملکی طلب کے حالات میں بحالی کا اشارہ ہے۔

10. آگے دیکھتے ہوئے، حقیقی جی ڈی پی کی اپریل 2022 کی مانیٹری پالیسی کمیٹی کی قرارداد کے خطوط پر وسیع پیمانے پر ترقی کی توقع ہے۔ نارمل جنوب مغربی مانسون کی پیش گوئی سے خریف کی بوائی اور زرعی پیداوار میں اضافہ ہوگا۔ اس سے دیہی کھپت میں مدد ملے گی۔ توقع کی جا رہی ہے کہ رابطے سے متعلق خدمات میں بحالی سے شہری کھپت برقرار رہے گی۔ ہمارے سروے صارفین کے اعتماد میں مزید بہتری اور ایک سال آگے کے آؤٹ لک کے لیے گھرانوں کی پر امید تجویز کرتے ہیں۔ ہمارے سروے کے ابتدائی نتائج کے مطابق کاروباری جذبات اب بھی پرجوش ہیں۔ بہر حال، جغرافیائی سیاسی تناؤ کے منفی اثرات؛ بین الاقوامی اشیاء کی قیمتوں میں اضافہ؛ بڑھتی ہوئی ان پٹ لاگت؛ عالمی مالیاتی حالات کی سختی؛ اور عالمی معیشت میں سست روی آؤٹ لک پر اثر انداز ہو رہے ہیں۔ ان تمام عوامل کو مدنظر رکھتے ہوئے، 2022-23 کے لیے حقیقی جی ڈی پی کی شرح بڑے پیمانے پر متوازن خطرات کے ساتھ نمو 7.2 فیصد پر برقرار رکھی گئی ہے، جبکہ کوارٹر 1 میں 16.2 فیصد پر؛ اور کوارٹر 2 میں 6.2 فیصد پر؛ اور کوارٹر 3 میں 4.1 فیصد؛ اور کوارٹر 4 میں 4.0 فیصد پر برقرار رکھی گئی ہے۔

مہنگائی

11. اپریل میں سی پی آئی ہیڈ لائن افراط زر میں مزید تیزی سے اضافہ 7.8 فیصد تک پہنچ گیا ہے۔ یہ مسلسل چوتھا مہینہ تھا جب مہنگائی 6 فیصد کی اوپری ٹولیرنس کی سطح کو چھونے یا اس سے اوپر تھی۔ ہیڈ لائن افراط زر میں اضافہ تمام بڑے زمروں میں دیکھا گیا ہے۔

12. عالمی جغرافیائی سیاسی صورت الٹ پھیر کا شکار ہے، اور اجناس کی منڈیاں غیر یقینی صورتحال کا شکار ہیں، جس سے ملکی افراط زر کے نقطہ نظر میں غیر یقینی صورتحال بڑھ گئی ہے۔ حالیہ ہفتوں میں قیمتوں کے محاذ پر کچھ مثبت پیش رفت قیمتوں کے شدید دباؤ کو کسی حد تک کم کرنے میں مدد کر سکتی ہے۔ ان میں نارمل جنوب مغربی مانسون اور خریف کے زرعی موسم کی توقعات، حکومت کی طرف سے حالیہ سپلائی سائیڈ اقدامات اور ان کے اثرات کا انکشاف؛ انڈونیشیا کی طرف سے پام آئل کی برآمد پر پابندی کا خاتمہ؛ اور عالمی صنعتی دھات کی قیمت کے اشاریوں میں اعتدال کے آثار شامل ہوں گی۔ 21 مئی 2022 کو پیٹرول اور ڈیزل پر ایکسائز ڈیوٹی میں کٹوتی کے بعد کیے گئے شہری گھرانوں کے بارے میں ہمارا فوری سروے ان کی افراط زر کی توقعات میں نمایاں اعتدال کو ظاہر کرتا ہے، ان میں تین ماہ قبل کی توقعات میں 90 بیس پوائنٹس کی کمی اور ایک سال آگے کی توقعات میں 90 بیس پوائنٹس کی کمی شامل ہے۔ ایسے میں ملک بھر میں پیٹرول اور ڈیزل پر اسٹیٹ ویلیو ایڈڈ ٹیکس میں مزید کمی یقیناً افراط زر کے دباؤ اور توقعات کو کم کرنے میں معاون ثابت ہوسکتی ہے۔

13. ان مثبت پیش رفتوں کے باوجود، افراط زر کے الٹا خطرات برقرار ہیں۔ یہ خطرات اجناس کی بلند قیمتوں سے پیدا ہوتے ہیں، اور کئی ریاستوں میں بجلی کے نرخوں میں ترمیم؛ اعلیٰ گھریلو پولٹری اور جانوروں کے کھانے کے اخراجات؛ جاری تجارت اور سپلائی چین کی رکاوٹیں؛ مینوفیکچرنگ اور خدمات کے شعبوں میں قیمتوں کی فروخت کے لیے ان پٹ لاگت پر بڑھتے ہوئے اثرات، ٹماٹر کی قیمتوں میں حالیہ اضافہ جو اشیائے خوردونوش میں اضافہ کر رہا ہے اور سب سے اہم، بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں اضافہ کی وجہ سے بھی پیدا ہوتی ہیں۔ 2022 میں نارمل مانسون کے تصور اور خام تیل کی اوسط قیمت (بھارتی ٹوکری) 105 فی بیرل امریکی ڈالر کے ساتھ، اب افراط زر 2022-23 میں 6.7 فیصد رہنے کا تخمینہ لگایا گیا ہے، جبکہ یہ کوارٹر 1 میں 7.5 فیصد، کوارٹر 2 میں 7.4 فیصد پر؛ کوارٹر 3 میں 6.2 فیصد؛ اور کوارٹر 4 میں 5.8 فیصد پر رہنے کا اندازہ ہے، جبکہ خطرات یکساں طور پر متوازن ہیں۔ واضح رہے کہ افراط زر کے تخمینے میں تقریباً 75 فیصد اضافے کی وجہ سے فوڈ گروپ کو قرار دیا جا سکتا ہے۔ مزید یہ کہ 2022-23 کے لیے 6.7 فیصد کی بنیاد پر مہنگائی کا تخمینہ آج کی مانیٹری پالیسی اقدامات کے اثرات کو مدنظر نہیں رکھتا ہے۔

14. فروری اور اپریل کے درمیان، ہیڈ لائن افراط زر میں تقریباً 170 بیس پوائنٹس کا اضافہ ہوا ہے۔ جنگ کا کوئی حل نظر میں نہ آنے اور افراط زر کے الٹا خطرات کے ساتھ، محتاط مالیاتی پالیسی اقدامات اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ معیشت پر سپلائی سائیڈ شاکس کے دوسرے دور کے اثرات کو کم کیا جائے، اور طویل مدتی افراط زر کی توقعات مضبوطی سے لنگر انداز رہیں اور افراط زر بتدریج ٹارگٹ سے قریب رہے۔ مانیٹری پالیسی کے اقدامات بشمول اکادمیشن کی واپسی کو جاری اقتصادی بحالی کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے کیلیبریٹ کیا جائے گا۔

لیکویڈیٹی اور فنانشل مارکیٹ گائیڈنس

15. اب میں لیکویڈیٹی اور مالیاتی مارکیٹ کے حالات پر بات کرنا چاہوں گا۔ یاد رہے کہ ہم نے اپریل میں اسٹینڈنگ ڈپازٹ فیسلیٹی (ایس ڈی ایف) کو لیکویڈیٹی ایڈجسٹمنٹ فیسلیٹی (ایل اے ایف) کوریڈور کے فلور کے طور پر 3.75 فیصد کی شرح سود پر متعارف کرایا تھا۔ یہ 3.35 فیصد کی مقررہ شرح ریورس ریپو کے مقابلے میں مؤثر طریقے سے 40 بیس پوائنٹس کی شرح میں اضافہ تھا۔ اس کے نتیجے میں، ویڈیو ایوریج کال منی ریٹ (ڈبلیو اے سی آر) - مانیٹری پالیسی کا آپریٹنگ ہدف - مارچ 2022 میں اوسطاً 3.32 فیصد سے بڑھ کر 8-30 اپریل کے دوران 3.54 فیصد ہو گیا۔ 4 مئی کو ریپو ریٹ میں 40 بیس پوائنٹس کے اضافے کے بعد، ویڈیو ایوریج کال منی ریٹ (ڈبلیو اے سی آر) میں مزید اضافہ ہوا ہے، جو کہ 5-31 مئی کے دوران اوسطاً 4.07 فیصد پر برقرار رہا ہے۔

16. اپریل اور مئی کی ایم پی سی کی قراردادوں میں بیان کردہ اکادمیشن کی بتدریج واپسی پر زور دینے کے مطابق، حالیہ عرصے میں سسٹمک لیکویڈیٹی میں کمی آئی ہے۔ اضافی لیکویڈیٹی، جیسا کہ لیکویڈیٹی ایڈجسٹمنٹ فیسلیٹی (ایل اے ایف) کے تحت اوسط یومیہ جذب میں ظاہر ہوتا ہے - یعنی ایس

ڈی ایف کے تحت جذب اور 14 دن اور 28 دنوں کے متغیر ریٹ ریورس ریپو (وی آر آر آر) 4 مئی سے 5.5 لاکھ کروڑ روپے پر 31 اپریل سے 3 مئی 2022 کے دوران 7.4 لاکھ کروڑ روپے سے کم تھا۔ اس کے باوجود، اضافی لیکویڈیٹی کے اوور ہینگ کے نتیجے میں راتوں رات کرنسی مارکیٹ کی شرحیں، اوسطاً، پالیسی ریپو ریٹ سے نیچے ٹریڈنگ ہوئی ہیں۔ منی مارکیٹ ٹرم اسٹراکچر کے طویل اختتام پر، مئی میں شرح میں اضافے کے بعد 91 دن کے ٹریڈری بلز، کمرشل پیپرز (سی پیز) اور سرٹیفکیٹس آف ڈپازٹ (سی ڈیز) پر سود کی شرحیں مضبوط ہوئیں۔ اے اے اے ریٹیڈ 5 سالہ کارپوریٹ بانڈز کی پیداوار میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ شرح میں اضافے نے بینکوں کی طرف سے بینچ مارک قرضے کی شرحوں میں اوپر کی طرف ایڈجسٹمنٹ کو بھی متحرک کیا ہے۔ بینکوں کے ٹرم ڈپازٹ کی شرح میں اضافہ ہوا ہے اور یہ قرض کی بڑھتی ہوئی طلب کے درمیان مستحکم فنڈنگ کے وسائل میں اضافہ کرے گی۔

17. آگے بڑھتے ہوئے، وبائی امراض سے متعلق غیر معمولی لیکویڈیٹی اکاڈومیشن کو ایک کثیر سالہ مدت کے دوران معمول پر لاتے ہوئے، ریزرو بینک معیشت کی پیداواری ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مناسب لیکویڈیٹی کی دستیابی کو یقینی بنائے گا۔ ریزرو بینک حکومت کے قرض لینے کے پروگرام کو منظم طریقے سے مکمل کرنے پر بھی توجہ مرکوز رکھے گا۔

18. جغرافیائی سیاسی تناؤ کا براہ راست نتیجہ اور ترقی یافتہ معیشتوں کی طرف سے پالیسی کو معمول پر لانے کی تیز رفتار زیادہ تر ابھرتی ہوئی مارکیٹ کی معیشتوں سے پورٹ فولیو سرمائے کا اخراج ہے۔ کئی ابھرتی ہوئی مارکیٹ اکانومی کرنسیوں کو اس طرح نیچے گرنے کے دباؤ کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ امریکی ڈالر کی محفوظ پناہ گاہوں کی مانگ میں اضافہ ہوا ہے۔ ان سب کے درمیان، ہندوستانی روپیہ ایک منظم انداز میں آگے بڑھ رہا ہے اور موجودہ مالی سال کے دوران امریکی ڈالر کے مقابلے میں اب تک 2.5 فیصد تک گرا ہے – جو اس کی کئی دوسری ہم شکل ابھرتی ہوئی مارکیٹ اکانومیز سے بہت بہتر ہے۔

19. ہندوستانی بینکنگ سسٹم بھی مضبوط ہے، اور حالیہ برسوں میں اس کی صحت میں بہتری آئی ہے جیسا کہ کلیدی اشاریوں میں جھلکتا ہے – سرمائے کی مناسبت، اثاثہ کا معیار، پروویژننگ کوریج اور منافع۔ حالیہ مہینوں میں بینک قرض لینے میں بتدریج بہتری آئی ہے، جس کی مدد بینکاری نظام کی لچک اور معاشی سرگرمیوں کو معمول پر لانے دونوں سے ہوتی ہے۔ بینکنگ سیکٹر کی مضبوطی اور ڈیلیوریجڈ کارپوریٹ بیلنس شیٹس معاشی بحالی کو برقرار رکھنے میں ہماری مدد کریں گے۔

بیرونی سیکٹر

20. بڑے تجارتی شراکت داروں میں کمزور بحالی کے باوجود ہندوستان کی برآمدات نے غیر معمولی طور پر اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ پٹرولیم، تیل اور لبریکنٹس (پی او ایل) کے درآمدی بل پر خام تیل کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے اثرات کو جزوی طور پر پٹرولیم مصنوعات کی برآمد سے پورا

کیا گیا ہے، اور حالیہ مہینوں میں قیمتوں کی بہتر وصولیوں سے بھی فائدہ اٹھایا گیا ہے۔ سامان اور خدمات دونوں کی برآمدات اور ترسیلات زر کے بارے میں امید سے کرنٹ اکاؤنٹ خسارے کو پائیدار سطح پر قابو میں رکھنے میں مدد مل سکتی ہے، جس کی مالی اعانت عام سرمائے کے بہاؤ سے کی جا سکتی ہے۔ 3 جون، 2022 تک، ہندوستان کے غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر 601.1 بلین امریکی ڈالر کے تھے، جو ریزرو بینک آف انڈیا کے خالص فارورڈ اثاثوں کی صحت مند سطح سے مزید بڑھے ہیں۔

اضافی اقدامات

21. اب میں کچھ اضافی اقدامات کا اعلان کروں گا، جن کی تفصیلات مانیٹری پالیسی اسٹیٹمنٹ کے ترقیاتی اور ریگولیٹری پالیسیوں (پارٹ بی) میں بیان کی گئی ہیں۔ اضافی اقدامات مندرجہ ذیل ہیں۔

ریگولیٹری اقدامات - کوآپریٹو بینک

22. جامع ترقی کو فروغ دینے میں کوآپریٹو بینکوں کی اہمیت کو دیکھتے ہوئے، کوآپریٹو بینکنگ سیکٹر کے لیے تین اقدامات کا اعلان کیا جا رہا ہے:

(i) شہری کوآپریٹو بینکوں (یو سی بیز) اور دیہی کوآپریٹو بینکوں (آر سی بیز - اسٹیٹ کوآپریٹو بینکس اور ڈسٹرکٹ سینٹرل کوآپریٹو بینکس) کے ذریعے گھر کی قیمتوں میں اضافے کو مدنظر رکھتے ہوئے انفرادی ہاؤسنگ لون کی حدیں جو بالترتیب 2011 اور 2009 میں طے کی گئی تھیں، ان میں 100 فیصد سے زیادہ اضافہ کیا جا رہا ہے۔ اس سے ہاؤسنگ سیکٹر کو قرضے کی بہتر بہاؤ میں آسانی ہوگی۔

(ii) شیڈولڈ کمرشل بینکوں (ایس سی بیز) اور اربن کوآپریٹو بینکوں کو دستیاب فراہمی کے مطابق، اب یہ تجویز ہے کہ دیہی کوآپریٹو بینکوں (آر سی بیز - اسٹیٹ کوآپریٹو بینکس اور ڈسٹرکٹ سینٹرل کوآپریٹو بینکوں) کو 'کمرشل رئیل اسٹیٹ' تک رہائشی ہاؤسنگ' (یعنی رہائشی ہاؤسنگ پراجیکٹس کے لیے قرضے) کے کل اثاثوں کے 5% کی موجودہ مجموعی ہاؤسنگ فنانس کی حد کے اندر مالی اعانت فراہم کرنے کی اجازت دی جائے۔ اس اقدام سے کوآپریٹو بینکوں سے ہاؤسنگ سیکٹر میں قرض کے بہاؤ میں مزید اضافہ ہوگا۔

(iii) یہ بھی فیصلہ کیا گیا ہے کہ اربن کوآپریٹو بینکوں کو اپنے صارفین تک دہلیز پر بینکنگ خدمات فراہم کرنے کی اجازت دی جائے۔ یہ اربن کوآپریٹو بینکوں کو اپنے صارفین، خاص طور پر بزرگ شہریوں اور مختلف طور پر معذور افراد کی ضروریات کو پورا کرنے کے قابل بنائے گا۔

غیر مرکزی طور پر صاف شدہ مشتقات (این سی سی ڈیز) کے لیے مارجن کے تقاضے

23. او ٹی سی ڈیریویٹو مارکیٹ کی لچک کو مضبوط بنانے کے مقصد اور جی 20 اصلاحات کے مطابق، ریزرو بینک غیر مرکزی طور پر کلیئر شدہ او ٹی سی ڈیریویٹوز کے لیے مارجن کی

ضروریات کو پورا کر رہا ہے۔ پہلے مرحلے میں، اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورت کے بعد 1 جون 2022 کو غیر مرکزی طور پر کلینڈ ڈیریویٹوز کے تبادلے کے متغیر مارجن (ویپی ایشن مارجن) سے متعلق ہدایات جاری کی گئیں۔ دوسرے مرحلے میں، اب ایسے مشتقات کے لیے ابتدائی مارجن (آئی ایم) کے تبادلے کی ضروریات کو لازمی قرار دینے کی تجویز ہے۔ ان تقاضوں پر اسٹیک ہولڈرز سے رائے حاصل کرنے کے لیے، این سی سی ڈی کے لیے ابتدائی مارجن کے تبادلے سے متعلق ہدایات کا مسودہ جلد ہی جاری کیا جائے گا۔

بار بار ادائیگیوں کے لیے کارڈز پر ای مینڈیٹس - حد میں اضافہ

24. صارفین کی سہولت، حفاظت اور تحفظ کے فوائد کو ذہن میں رکھتے ہوئے، ریزرو بینک کی طرف سے ای-مینڈیٹ پر مبنی بار بار چلنے والی ادائیگیوں کی کارروائی کا فریم ورک متعارف کرایا گیا تھا۔ اس فریم ورک کے تحت، بڑی تعداد میں گھریلو اور 3,400 سے زیادہ بین الاقوامی تاجروں کے حق میں 6.25 کروڑ سے زیادہ مینڈیٹ رجسٹر کیے گئے ہیں۔ فریم ورک کے تحت زیادہ قیمت کی بار بار چلنے والی ادائیگیوں جیسے سبسکریپشنز، انشورنس پرمیاء، ایجوکیشن فیس وغیرہ کو مزید سہولت فراہم کرنے کے لیے، حد کو 5,000 سے بڑھا کر 15,000 فی ٹرانزیکشن کیا جا رہا ہے۔ یہ فریم ورک کے تحت دستیاب فوائد سے مزید فائدہ اٹھانے کا موقع فراہم کرے گا، اور صارفین کی سہولت میں اضافہ کرے گا۔

یونیفائیڈ پیمنٹس انٹرفیس (یو پی آئی) - RuPay کریڈٹ کارڈز کو لنک کرنا

25. یو پی آئی، پلیٹ فارم پر 26 کروڑ سے زیادہ منفرد صارفین اور 5 کروڑ تاجروں کے ساتھ ہندوستان میں ادائیگی کا سب سے زیادہ جامع طریقہ بن گیا ہے۔ صرف مئی 2022 میں، یو پی آئی کے ذریعے تقریباً 594 کروڑ لین دین جو کہ 10.4 لاکھ کروڑ کے حساب سے ہوئے تھے۔ فی الحال، یو پی آئی صارفین کے ڈیبٹ کارڈ کے ذریعے بچت/کرنٹ اکاؤنٹس کو جوڑ کر لین دین کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ اب یو پی آئی پلیٹ فارم پر کریڈٹ کارڈ کو لنک کرنے کی اجازت دینے کی تجویز ہے۔ شروع شروع میں، روپے کریڈٹ کارڈز کو یو پی آئی پلیٹ فارم سے منسلک کیا جائے گا۔ یہ صارفین کو اضافی سہولت فراہم کرے گا، اور ڈیجیٹل ادائیگیوں کے دائرہ کار کو بڑھا دے گا۔

پیمنٹ انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ فنڈ اسکیم کا جائزہ

26. پیمنٹ انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ فنڈ (پی آئی ڈی ایف) اسکیم کو ریزرو بینک نے جنوری 2021 میں فعال کیا تھا تاکہ ادائیگی قبولیت کے بنیادی ڈھانچے کی تعیناتی کی حوصلہ افزائی کی جا سکے جیسے کہ فزیکل پوائنٹ آف سیل، ایم پی او ایس (موبائل پوائنٹ آف سیل) کوئیک رسپانس (کیو آر) کوڈز۔ ٹائر-3 سے 6 مراکز اور شمال مشرقی ریاستوں میں۔ اگست 2021 میں ٹائر-1 اور 2 مراکز میں پی ایم سواندھی اسکیم کے مستفید ہونے والوں کو شامل کیا گیا تھا۔ اپریل 2022 کے آخر تک، اسکیم کے تحت 1.18 کروڑ سے زیادہ نئے ٹچ پوائنٹس کو تعینات کیا گیا ہے جبکہ 90 لاکھ ٹچ

پوائنٹس کے ہدف کے مقابلے میں تین میں تعینات کیے جائیں گے سال (2023 کے آخر تک)۔ اب سبسڈی کی رقم میں اضافہ، سبسڈی کے دعوے کے عمل کو آسان بنا کر اور دیگر اقدامات کے ذریعے پی آئی ڈی ایف اسکیم میں ترمیم کرنے کی تجویز ہے۔ اس سے ہدف شدہ جغرافیوں میں ادائیگی کی منظوری کے بنیادی ڈھانچے کی تعیناتی میں مزید تیزی اور اضافہ ہوگا۔

اختتامی ریمارکس

27. تجربہ ہمیں سکھاتا ہے کہ قیمتوں کے استحکام کو برقرار رکھنا دیرپا ترقی اور خوشحالی کو یقینی بنانے کی بہترین ضمانت ہے۔ ہمارے آج کے اقدامات ہمارے درمیانی مدت کے افراط زر کے ہدف کو مزید اعتبار فراہم کریں گے، جو کہ ایک لچکدار افراط زر کو ہدف بنانے والے فریم ورک کا مرکزی اصول ہے۔ ہندوستان کی بحالی تیزی سے آگے بڑھ رہی ہے، اور ہمیں ایک منظم پالیسی میں تبدیلی کے لیے جگہ فراہم کر رہی ہے۔ جب کہ ہم اپنے ردعمل کے مطابق بدلتی ہوئی صورتحال کا مسلسل جائزہ لیں گے، ہمارے کام کو افراط زر اور افراط زر کی توقعات کو قابو میں رکھنے کے عزم کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ لہذا، افراط زر کے دباؤ کی نگرانی اور اندازہ لگانا اور ترقی کے لیے خطرات کو متوازن کرنا مناسب پالیسی کے راستے کے بارے میں فیصلہ کرنے کے لیے اہم ہوگا۔

28. ماضی قریب میں ہم نے جس راستے پر سفر کیا وہ واقعی بہت مشکل تھا، لیکن اس راستے میں ہم نے ایمان، توجہ اور ہمت جمع کی۔ ہمارے آج کے اقدامات کئی اقدامات کے تسلسل میں ہیں جو حال ہی میں قیمتوں میں استحکام حاصل کرنے کے لیے اٹھائے گئے ہیں۔ موجودہ دور کی بڑھتی ہوئی غیر یقینی صورتحال کے پیش نظر، ہم دقیانوسی تصورات اور کنونشنوں کے پابند رہنے کے بجائے متحرک اور عملی رہے ہیں۔ جیسا کہ ریزرو بینک اپنے میکرو فنانشل استحکام کے حصول میں انتھک محنت کر رہا ہے، مجھے مہاتما گاندھی کی بہت پہلے کی بات یاد آ رہی ہے: "اگر ہم اس طوفان پر قابو پانا چاہتے ہیں جو پھٹنے والا ہے، تو ہمیں پوری طور پر آگے سفر پر بڑھنے کی جرات مندانہ کوشش کرنی چاہیے۔"

شکریہ! محفوظ رہیں! اچھے سے رہیں! نمسکار!

(یوگیش دیال)

چیف جنرل مینیجر

پریس ریلیز: 2022-2023/335